غزل

جناب احمد ندیم قاسمی

مَیں دہر میں آباد بہ اندازِ دگر ہوں
بھیگے ہوئے جنگل میں سُلگتا ہوا گھر ہوں

تم جسم کے شہکار ہو، میں روح کا فنکار
تم حسن سراپا ہو تو مَیں حسنِ نظر ہوں

تم سنگ بدست آئے ہو لیکن یہ رہے یاد
کچھ بھی ہوں، تمھارا ہی تو مَیں آئینہ گر ہوں

ذرّہ ہوں، بظاہر مَیں دکھائی نہیں دیتا
مجھ میں کبھی جھانکو تو مَیں تا حدِّ نظر ہوں

بیدم ہوں، مگر ساتھ نہ چھوڑوں گا تمھارا
تم لوگ مسافر ہو تو مَیں گردِ سفر ہوں

طوفاں نہ چلاؤ کہ یہ بےکار چلے گا
اب مجھ کو تو بُجھنا ہے کہ مَیں شمعِ سحر ہوں